پاکستانی خبروں پر تبصرے

12/02/2025

1-دوارب کی مسلم اُمت اوراس کی افواج کو چاہیے کہ وہ متکبر امریکی عالمی نظام کو پاش پاش کر دیں

4 فروری 2025 کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے رعونت سے دعویٰ کیا کہ امریکہ جنگ زدہ غزہ پر "قبضہ" کرے گا اور اسے "اپنی ملکیت" بنالے گا۔ اپنی سرکشی میں مست ٹرمپ نے مسلمانوں کے خلاف کھلم کھلا جنگ کا اعلان کیا، جب اس نے غزہ کو اس کے باسیوں سے خالی کرنے پر اصرار کیا۔ تو اے مسلمانو! اب تم کیا کرنے والے ہو؟! اے مسلم افسران، اے امت کے باعزت لوگوں، کیا اب وہ وقت نہیں آگیا کہ ہم اپنے مقدر، اپنے وسائل، اور اپنے مقدسات پر ظالموں کے تسلط کو ختم کریں؟! کیا ابھی بھی وہ وقت نہیں آیا کہ ہم اپنے ممالک میں مغربی تسلط کی تمام شکلوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں، چاہے وہ حکمران ہوں، آئین ہوں، قوم پرستی کی بنیاد پر قائم ادارے ہوں، استعماری سرحدیں ہوں یا ان کے فوجی اڈے؟! کیا اسلامی نظام بحال کرنے کا وقت نہیں آن پہنچا، جو اُمت کے عقیدے، شناخت، اور حقیقی مفادات کا مظہر ہے، جو اس کے وجود کی حفاظت کرتا ہے، اس کے مقدسات کی حرمت کو قائم رکھتا ہے، اس کی مسجد الاقصیٰ کو آزاد کراتا ہے، اور اس کے دشمنوں کا خاتمہ کرتا ہے؟!

2- کشمیر پر ہندو قبضہ یہ تقاضا کرتا ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج مؤثر عسکری کارروائی کریں

4 فروری 2025 کو پاکستان کے آرمی چیف نے کہا: "پاکستان کے خلاف کسی بھی مہم جوئی کا بھرپور اور مضبوط قوت سے جواب دیا جائے گا، ان شاء اللہ۔" لیکن کیا بھارت نے پہلے ہی کئی مہم جوئیاں نہیں کی؟ بھارت نے 1947 میں کشمیر پر ناجائز قبضہ کیا اور پھر 5 اگست 2019 کو زبردستی اسے ضم کر لیا۔ ہندو ریاست نے ہمارے لاکھوں کشمیری بھائیوں اور بہنوں کو قتل اور ظلم و ستم کا نشانہ بنایا اور ہماری ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی عزتیں پامال کی۔ کیا اب پوری فوجی طاقت سے جواب دینے کا وقت نہیں آگیا؟ ہندو ریاست کے حامی، امریکہ کی اندھی تابعداری میں پاکستان کے حکمران اللہ ﷻ کے حکم کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ اللہ ﷻ نے فرمایا: **﴿وَاَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ اَخۡرَجُوۡكُمۡ﴾ "اور انہیں وہاں سے نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا۔"** (التوبہ 2:191)۔ جلد قائم ہونے والی خلافت راشدہ تمام مقبوضہ علاقوں کی آزادی کے لیے مسلح افواج کو متحرک کرے گی۔

3- کشمیر پر ہندو قبضہ یہ تقاضا کرتا ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج مؤثر عسکری کارروائی کریں

4 فروری 2025 کو پاکستان کے آرمی چیف نے کہا: "پاکستان کے خلاف کسی بھی مہم جوئی کا بھرپور اور مضبوط قوت سے جواب دیا جائے گا، ان شاء اللہ۔" لیکن کیا بھارت نے پہلے ہی کئی مہم جوئیاں نہیں کی؟ بھارت نے 1947 میں کشمیر پر ناجائز قبضہ کیا اور پھر 5 اگست 2019 کو زبردستی اسے ضم کر لیا۔ ہندو ریاست نے ہمارے لاکھوں کشمیری بھائیوں اور بہنوں کو قتل اور ظلم و ستم کا نشانہ بنایا اور ہماری ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی عزتیں پامال کی۔ کیا اب پوری فوجی طاقت سے جواب دینے کا وقت نہیں آگیا؟ ہندو ریاست کے حامی، امریکہ کی اندھی تابعداری میں پاکستان کے حکمران اللہ ﷻ کے حکم کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ اللہ ﷻ نے فرمایا:

﴿وَاَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ اَخۡرَجُوۡكُمۡ﴾ "اور انہیں وہاں سے نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا۔" (سورۃ البقرۃ 2:191)۔ جلد قائم ہونے والی خلافت راشدہ تمام مقبوضہ علاقوں کی آزادی کے لیے مسلح افواج کو متحرک کرے گی۔

4-ٹرمپ جیسے بڑھک باز بدمعاشوں کی مذمت نہیں، ان کی ٹانگیں توڑی جاتی ہیں

ٹرمپ کی جانب غزہ کی سرزمین پر قبضہ کرنے اور اس کے باسیوں کو وہاں سے نکال باہر کرنے کے بیان کے خلاف جمعرات کو وزارت خارجہ نے اسے "شدید تکلیف دہ اور ناجائز" قرار دیتے ہوئے مذمت کی۔ ایسی پھسپھسی مذمت دراصل ٹرمپ کو اپنی اشتعال انگیز غنڈہ گردی جاری رکھنے کی شہ دیتی ہے۔ جبکہ امریکہ نے اپنے فرنٹ مین یہودی وجود کے ذریعے اپنی جان توڑ کوشش کر لی اور اپنا مہلک ترین اسلحہ استعمال کر کے بھی وہ غزہ کے باشندوں کی نہ تو ہمت کو توڑ سکا اور نہ ہی انہیں بے دخل کر سکا۔ تو اب امریکہ یہ سب کیسے حاصل کرے گا؟ سوا سال گزرنے کے باوجود محض ایک شہر پر قبضہ کرنے میں ناکامی یہ بات واضح کرنے کیلئے کافی ہے، کہ اگر مسلم افواج چاہیں، تو چند دنوں کے اندر مسلم دنیا سے امریکی اڈوں، سفارت خانوں اور کونسلیٹس کو ملیامیٹ کر کے مقبوضہ علاقوں کو آزاد کروا سکتے ہیں۔ ٹرمپ جیسے بھڑک باز بدمعاشوں کے ساتھ ایسا کرنا لازم ہے۔ اس کیلئے مسلم دنیا سے خلافت کا آغاز پہلا قدم ہو گا۔

5- فتوحات کا مہینہ رمضان قریب آرہا ہے، پس امت اور اس کی فوجیں جابر امریکی ورلڈ آرڈر کا مقابلہ کریں

7 فروری سے 11 فروری 2025 تک، مسلمانوں کی متعدد بحری افواج کراچی میں امن 25 مشق میں حصہ لے رہی ہیں، جس کا بیان کردہ مقصد "اجتماعی طور پر سمندری خطرات سے نمٹنا" ہے۔ مسلمانوں کی سلامتی کے لیے امریکی بحریہ سے بڑا اور کیا سمندری خطرہ ہے؟ امریکی بحریہ مسلمانوں پر حملہ کرتی ہے اور اس کی نسل کشی میں یہودیوں کی مدد کرتی ہے۔ اگرچہ امریکہ مسلم دنیا سے سات سمندر پار واقع ہے، لیکن مسلم غدار حکمرانوں نے امریکہ کو فوجی اڈے اور بحری راستے فراہم کر رکھے ہیں تاکہ وہ مسلم امت پر ہی حملہ آور ہو سکے۔ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں امت اسلامیہ نے بہت سے طاقتور دشمنوں کو شکست دی۔ مسلمانوں کو اس رمضان المبارک میں اللہ کی کتاب کے ذریعے دوبارہ حکمرانی قائم کرنی ہو گی تاکہ اللہ پر کامل توکل کرتے ہوئے اپنے دشمنوں کے خلاف فتوحات کا دوبارہ آغاز کر سکیں۔

6- اگر کمزور ہتھیاروں سے لیس مجاہدین کے ہاتھوں صیہونی فوج بے بس ہو سکتی ہے، تو سوچیں اگر پوری امت مسلمہ اپنی افواج کو متحرک کر دے تو کیا عالم ہو گا؟

5 فروری 2025 کو یہودی وجود کے نئے آرمی چیف نے تصدیق کی کہ یہودی فوج نے اپنے بزدل فوجیوں کے نقصانات کی حد کو چھپانے کیلئے جھوٹ بولا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، صرف 844 یہودی فوجی ہلاک اور 5,696 زخمی ہوئے تھے۔ تاہم، حقیقت میں کم از کم 5,942 "متاثرہ خاندان" ایسے ہیں، جہاں ہر خاندان نے کم از کم ایک فوجی کھویا ہے۔ اس کے علاوہ، 15,000 سے زائد فوجی جسمانی زخموں اور ذہنی بیماریوں کا شکار ہیں۔ اے مسلم افواج کے افسران! دیکھو کہ کمزور ہتھیاروں سے لیس اور فاقہ زدہ مجاہدین کے چھوٹے گروہوں نے اُس قابض دشمن کے خلاف کیا کچھ حاصل کر لیا، جسے مکمل امریکی حمایت حاصل ہے! اب

تمہارے پاس اللہ ﷻ کے سامنے کیا عذر باقی رہ گیا ہے؟ ایجنٹ حکمرانوں کو ہٹا دو، بدر کی روح کو زندہ کرو، یہودی وجود کا خاتمہ کرو اور متکبر ٹرمپ کے منصوبوں کو خاک میں ملا دو!

7- ﴿وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ﴾

"انہیں وہاں سے نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا۔" [سورۃ البقرہ 2:191]

10 فروری 2025 کو پاکستان اور سعودی عرب نے غزہ میں جاری صورتحال کے پیش نظر اسلامی تعاون تنظیم (OIC) کے وزرائے خارجہ کا اجلاس بلانے پر اتفاق کیا۔ اکتوبر 2023 سے، مسلم حکمران مختلف کانفرنسوں میں وقت ضائع کر رہے ہیں، یہ بین الاقوامی برادری کے منت ترلے کرتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہی بین الاقوامی برادری یہودی وجود کو نسل کشی اور جبری بے دخلی کے دوران ہتھیاروں اور مالی مدد سے مکمل طور پر سہارا دے رہی ہے۔۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہی بین الاقوامی برادری یہودی وجود کو نسل کشی اور جبری بے دخلی کے دوران ہتھیاروں اور مالی مدد سے مکمل طور پر سہارا دے رہی ہیں۔ امت کو چاہیے کہ وہ اپنی افواج سے مطالبہ کرے کہ وہ دشمنوں کے ایجنٹ حکمرانوں کو ہٹائیں اور خلافت راشدہ کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرت فراہم کریں۔ خلیفہ راشد اللہ ﷻ کے حکم کی تعمیل میں دشمن کو وہاں سے نکالنے کیلئے افواج کو متحرک کرے گا جہاں سے انہوں نے مسلمانوں کو نکالا ہے۔